گیا؟اس موضوع پر مولف نے بڑی اچھی تحقیق کی ہے اور اردو ہندی مقدمہ میں دونوں فریق کا موقف دلائل کے ساتھ نقل کیا ہے۔صورت حال کو واضح کرنے کے لیے دوسروں کی تحریریں بھی دی گئی ہیں، جن میں ان کا موقف تفصیل کے ساتھ آ گیا ہے۔مولف نے اپنے نقطۂ نظر کی وضاحت کرتے ہوئے بتایا ہے کہ اردو درحقیقت مسلمانوں اور ہندوؤں کی مشترکہ زبان ہے، اسے مسلمانوں کی زبان کہنا نہ صرف تاریخی حقائق کے منافی ہے بلکہ اس نقطۂ نظر کی اشاعت سے اختلاف اور تفرقہ میں مزید اضافہ ہوگا۔

مطالعہ کی اہمیت، مولف: مولانا روح اللہ نقشبندی، ناشر: دارالہدیٰ، مکتبہ بیت العلم، اردو بازار کراچی، صفحات:۴۲۹۔

زیرنظر کتاب میں مولف نے اکابر و اسلافِ امت کے علمی، تحقیقی اور تصنیفی کارناموں کو اُجاگر کرنے کی کوشش کی ہے اور ان کے ذوقِ مطالعہ کے دلچسپ اور حیرت انگیز واقعات تحریر کیے ہیں۔تاہم یہاں ایک پہلو کی طرف اشارہ مناسب معلوم ہوتا ہے۔کتاب کا نام ہے ''مطالعہ کی اہمیت'' نام کی مناسبت سے معلوم ہوتا ہے کہ اس میں مطالعہ کی اہمیت و افادیت اور مطالعہ کے اصول و طریقہ کار پر تفصیلی اور معلوماتی بحث کی گئی ہوگی، لیکن اس موضوع کو مولف چھو کر نہیں گذرے۔محض دلچسپ واقعات کو مرتب کر کے انھیں ''مطالعہ کی اہمیت'' کا عنوان دینا کسی طرح مناسب نہیں۔مولف نے بتایا ہے کہ زیرنظر کتاب انھوں نے طلباء کی راہنمائی کے لیے لکھی ہے۔نوآموز طلبا کے لیے ازخود کتابوں کا انتخاب بسا اوقات نقصان دہ ثابت ہوسکتا ہے، ان کی رہنمائی کے لیے اس پہلو پر بھی روشنی ڈالنی چاہیے تھی کہ مطالعہ کے لیے کتابوں کا انتخاب کس طرح کیا جائے اور اپنے اندر ٹھوس علمی مطالعہ کی عادت وہ کس طرح ڈال سکتے ہیں؟

مہتمم حضرات، پرنسپل صاحبان اور اساتذۂ کرام کے لئے خوش خبری

★ ہر مہتمم اور استاد کی کوشش اور دعا ہوتی ہے کہ اس کے ادارہ کے طلبہ و طالبات اپنا وقت قیمتی بنائیں اور مطالعہ، تکرار، ہوم ورک، واجب المنزل اہتمام سے کریں۔اس مقصد کے لئے ایک بہترین کتاب **مطالعہ کی اہمیت** تیار کی گئی ہے، جس کے بارے میں حضرت مفتی نظام الدین شہید رحمہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے:

''ان شاء اللہ اس کتاب کو پڑھ کر اساتذہ و طلباء کو مطالعہ کرنے کا شوق پیدا ہوگا۔بندہ علماء کرام و طالبان علم سے خصوصی درخواست کرتا ہے کہ اس کتاب کا مطالعہ ایک بار ضرور کریں، اگرچہ کتاب اس کی مستحق ہے کہ اس کا مطالعہ بار بار کیا جائے۔''

★ اسی طرح ہر استاد کی یہ خواہش بھی ہوتی ہے کہ طلبہ اور طالبات اپنے والدین کی قدر کرنے والے اور ان کی دعائیں حاصل کر کے اپنے علم میں ترقی کرنے والے ہوں اس کے لئے بھی الحمدللہ کتاب **والدین کی قدر کیجیے** تیار ہوئی ہے۔اس کتاب پر جامعہ دارالعلوم کورنگی کے نائب مفتی مولانا حضرت محمود اشرف صاحب دامت برکاتہم العالیہ اور جامعہ بنوری ٹاؤن کے استاد حضرت مولانا مفتی عاصم ذکی صاحب مدظلہم العالی نے تعریفی کلمات لکھے ہیں اور گزارش کی ہے کہ زیادہ سے زیادہ طلبہ و طالبات تک یہ کتاب پہنچائی جائے۔

اس کتاب میں انتہائی آسان اور دل نشین انداز میں قرآن و حدیث کی روشنی میں دل چسپ اور عبرت آموز واقعات کے ذریعے سے اولاد کو والدین کے ادب واحترام اور ان کی اطاعت پر ابھارا گیا ہے اور ان کی نافرمانی سے بچنے کی ترغیب دی گئی ہے۔

ملنے کا پتہ: اسٹاکسٹ مکتبہ بیت العلم G-30 اسٹوڈنٹ بازار، اردو بازار کراچی۔
فون: 2726509، موبائل: 03008213802

ناشر مکتبہ الہدیٰ

یہ تمام کتابیں ہم سے براہ راست طلب فرمائیں
یا
کسی بھی معیاری کتب خانہ سے رجوع فرمائیں